تمام بالغ افراد کے محفوظ ہو جانے کے بعد مرحلہ 4 کا آغاز

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے ہر شخص کو ویکسین کی پہلی خوراک کی پیشکش کے تین ہفتے بعد دوبارہ کھولنے کا مرحلہ 4 شروع کیا جائے گا۔ تب تک ناروے کی تمام بالغ آبادی کو ویکسین کے ذریعے تحفظ کا موقع چکا ہوگا۔

"اس ہفتے کے دوران 18 سال سے زائد عمر کے لوگوں کی بڑی اکثریت کو ویکسین کی پیشکش کی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ تین ہفتوں کے بعد سنگین بیماری اور موت سے اچھی طرح محفوظ ہیں۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات بینٹ ہوئیے کہتے ہیں کہ ہم مزید کھولنے سے پہلے ہم 18 سال سے زائد عمر کے ہر شخص کو اپنے تحفظ کا موقع دینا چاہتے ہیں۔
اس ہفتے اسکول اور تعلیم کے آغاز کے سلسلے میں انفیکشن میں اضافہ متوقع ہے ۔

انہوں نے کہا کہ اگلے تین ہفتوں تک ہمیں انفیکشن کو کم رکھنا جاری رکھنا چاہیے تاکہ انفیکشن کا پھیلاؤ زیادہ نہ ہو اور انفیکشن کا سراغ لگانے سے بلدیات کو بہت زیادہ فائدہ ہو۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ اگرچہ ہمیں ویکسین دی گئی ہے لیکن ہمیں ایک دوسرے سے اپنا فاصلہ عوامی سطح پر رکھنا چاہیے، بیمار ہونے پر گھر میں رہنا چاہیے، علامات کے لیے اپنا ٹیسٹ کرنا چاہیے اور اپنے ہاتھ صاف رکھنے چاہئیں۔

ہوئیے نے زور دیا کہ "ہر شخص کو Smittestopp ڈاؤن لوڈ کرنا چاہئے اور اپنی بلدیہ کو انفیکشن کا سراغ لگانے میں مدد کرنی چاہئے اور آنے والے وقت میں وبا کو روکنا چاہئے"۔

16 اور 17 سال کے بچوں کے لئے ویکسین

ناروے کو پولینڈ سے خریدنے کی اجازت دی گئی ہے 10 لاکھ اضافی ویکسین خوراکوں کی وجہ سے آنے والے ہفتوں میں ویکسین کی پیش رفت اور بھی تیز ہو جائے گی۔
اس کے نتیجے میں بالغ آبادی کو پہلے منصوبے سے 3-2 ہفتے پہلے تیزی سے مکمل طور پر ویکسین لگائی جائے گی ۔

"خزاں میں بڑھتے ہوئے انفیکشن کے اس کے مقابلے میں یہ بہت بڑی پیش رفت ہوگی ۔ ہوئیے نے کہا کہ ہم اس بارے میں حتمی فیصلے میں بھی تیزی لائیں گے کہ آیا 16 اور 17 سال کے افراد کو ٹیکے لگائے جائیں یا نہیں۔
حکومت یہ فیصلہ اگست کے دوران کرے گی نہ کہ ستمبر میں جیسا کہ اصل منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ بلدیات سے کہا گیا ہے کہ وہ اس امر کے لئے تیار ہوں کہ یہ اگلا گروپ ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم یہ فیصلہ اس عمر کے گروپ کے ویکسین کے بارے میں دستیاب تازہ ترین علم کی بنیاد پر کریں گے۔ ہوئیے بتاتے ہیں کہ اگر ہم انہیں ویکسین کی پیشکش کرنے جائیں تو پولینڈ سے جو اضافی خوراکیں خریدیں گے وہ ان بلدیات کو چند ہفتوں میں 16 اور 17 سال کے بچوں کو ویکسین دینا شروع کرنے کے قابل بنا دیں گی

محکمہ صحت عامہ اس بات پر بھی غور کر رہا ہے کہ آیا 12 سال کی عمر تک ویکسین پیش کی جائے یا نہیں۔

انہوں نے کہا کہ اب ہم ویکسینیشن میں اچھی پیش رفت کر رہے ہیں اور ممکنہ تازہ ترین علم کی بنیاد پر اس کا مکمل جائزہ لینے میں وقت لگ سکتا ہے ۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ اگر ہم سفارش کرتے ہیں کہ اس گروپ کو بھی ویکسین پیش کی جائے تو یہ ضروری ہے کہ فیصلہ اس طرح کیا جائے کہ یہ ان کے اور ان کے سرپرستوں کو اعتماد اور تحفظ فراہم کرے۔

طلباء کو تدریس میں فاصلے کی ضروریات سے استثنیٰ دیا جاتا ہے

پورے موسم گرما کے دوران، حکومت نے متعدد شعبوں میں کھل کر بات کی ہے جو اصل میں دوبارہ کھولنے کے منصوبے کے مرحلہ چار میں شامل تھے۔ اب ایک نئی تبدیلی کی جارہی ہے:

طلباء کو تدریس کے دوران فاصلے کی ضرورت سے استثنیٰ دیا جاتا ہے ۔ یہ مرحلہ چار میں ہونا تھا ، لیکن اب ڈائریکٹوریٹ برائے صحت اور ایف ایچ آئی کے مشورے پر ہو رہا ہے۔

"اس کا مطلب یہ ہے کہ طلبا بالآخر کلاس رومز میں آمنے سامنے مل سکتے ہیں اور ڈیڑھ سال کے وقفے کے بعد لیکچر ہالوں میں کندھے سے کندھا ملا کر بیٹھ سکتے ہیں۔ ہم 40 ملین کے ساتھ کفالت کے ہفتوں(fadderukene) کی سرپرستی کی ہے اور فوری جانچ کے لئے بل پر عمل کریں گے۔
مجموعی طور پر، مجھے یقین ہے کہ اس سے یہ گزشتہ سال کے مقابلے میں کہیں زیادہ تفریحی اور محفوظ مطالعہ کا آغاز ہو جائے گا،" تحقیق اور اعلیٰ تعلیم کے وزیر ہینرک اسہیم کہتے ہیں۔

مسلسل ہنگامی تیاری

بالغ آبادی کی اکثریت کو چار ہفتوں کے اندر ویکسین کی دوسری خوراک کی پیشکش کی جاتی ہے۔

"ویکسین ہمیں وبا کو قابو میں رکھنے میں مدد کریں گی، لیکن ہمیں اب بھی وائرس کے ساتھ رہنا ہے، کیونکہ ہم دیگر متعدی بیماریوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ خطرے کو مکمل طور پر دور نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ لوگ شدید بیمار ہوں گے اور کچھ لوگ ویکسین مکمل کرنے اور معاشرے کو دوبارہ کھولنے کے بعد کوویڈ-19 سے مر جائیں گے۔

حکومت اس خطرے کو صفر تک کم کرنے کے لئے گھریلو پابندیاں برقرار نہیں رکھے گی بلکہ ضرورت پڑنے پر کارروائی کرنے پر غور کرے گی۔ وائرس کی تبدیلیاں واقع ہو سکتی ہیں جو زیادہ سنگین بیماری کا باعث بنتی ہیں، یا تغیرات جن پر ویکسین کا برا اثر ہوتا ہے۔ انفیکشن کی شرح اس وقت کچھ معنی نہیں رکھتا جب تک کچھ جب تک لوگ شدید بیمار ہوتے ہیں اور اسپتال میں پڑ جاتے ہیں۔

اس لئے مرحلہ 4 کے بعد کے مرحلے میں ہماری روزمرہ کی زندگی معمول کے مطابق رہے گی لیکن تیاری میں اضافہ ہوگا۔ قومی سطح پر ہم بین الاقوامی سطح پر بھی صورتحال کی نگرانی کریں گے۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ ریاستی حکام، اسپتالوں اور میونسپلٹیوں کو ضرورت پڑنے پر مختصر نوٹس پر کارروائی کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

حکومت نے آنے والے برسوں میں ویکسین کی ترسیل سے متعلق ایسے معاہدے کیے ہیں جن میں ویکسین کی نئی وائرس کی اشکال میں تبدیلی کی ضروریات شامل ہیں اور ویکسین کے بین الاقوامی کام میں حصہ ڈالا گیا ہے۔ یہ ہنگامی رد عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔

ملک میں آمد کے سلسلے میں تبدیلیاں

نصف شب ، اتوار کی رات 15 اگست تک ناروے کے تعلیمی ادارے میں پی ایچ ڈی کی تعلیم میں داخل افراد کو ملک میں دوبارہ داخل ہونے کا موقع ملے گا۔ انہیں تیسرے ممالک سے آنے والے دیگر افراد کی طرح اسی امتحان اور قرنطینہ کے تقاضوں پر عمل کرنا چاہیئے۔

حکومت نے دوبارہ کھولنے کے منصوبے کے مرحلہ 4 کی تازہ کاری بھی کی ہے۔ مرحلہ 4 سے دادا دادی، گرل فرینڈز اور اسی طرح تیسرے ممالک کے دیگر قریبی افراد کے لئے داخلہ کھولا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ ناروے پہنچنے پر ان کے پاس اب بھی سخت جانچ اور قرنطینہ کی ضروریات ہوں گی لیکن اب بالآخر انہیں ناروے میں اپنے پیاروں سے ملنے کا موقع ملے گا۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگ اس کے لئے خواہش رکھتے ہیں،" ہوئے کہتے ہیں۔